

نبی اور رسول میں کیا فرق ہے

فراء نے کہا

النَّبِيُّ: هُوَ مَنْ أَنْبَأَ عَنِ اللَّهِ

(لسان العرب فی بنا)

نبی وہ ہے جو اللہ کی طرف سے خبر دے۔

ابن تیمین نے کہا:

وَالْفَرْقُ بَيْنَ الرَّسُولِ وَالنَّبِيِّ كَمَا يَقُولُ أَهْلُ الْعِلْمِ :
أَنَّ النَّبِيَّ هُوَ مَنْ أُوحِيَ إِلَيْهِ بِشَرْعٍ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِتَبْلِيغِهِ،
وَالرَّسُولُ مَنْ أُوحِيَ إِلَيْهِ بِشَرْعٍ وَأُمِرَ بِتَبْلِيغِهِ وَالْعَمَلُ بِهِ
فَكُلُّ رَسُولٍ نَبِيٌّ، وَلَيْسَ كُلُّ نَبِيٍّ رَسُولًا

اہل علم کے نزدیک نبی اور رسول میں فرق ہے

نبی وہ ہے جس کی طرف شریعت کی وحی کی جاتی ہو لیکن تبلیغ کا حکم نہ ہو۔ اور رسول وہ ہے جس کی طرف شریعت کی وحی کی جائے اور تبلیغ کے ساتھ عمل کا بھی حکم دیا جائے۔ تو ہر

(شرح الاصول الثلاثہ)

رسول نبی ہوتا ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مُوسَى
إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

(مریم: ۵۱)

کتاب میں موسیٰ کو یاد کرو بیشک وہ رسول اور نبی تھے۔

ہر نبی اور رسول پر ایمان

اللہ تعالیٰ کا فرمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ
أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور کسی کے درمیان تفریق نہ کریا اللہ ان کے اعمال کا بدلہ انکو ضرور دے گا اور اللہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (النساء: ۱۵۳)

نوح علیہ السلام پہلے رسول تھے

حدیث شفاعت میں آدم علیہ السلام کا قول

إِنْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

نوح کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جسے اللہ نے زمین والوں کی طرف بھیجا۔

(مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی ابن ماجہ، انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۸۰۳۶)

رسول مرد ہی تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ
ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے انکی طرف وحی کی جاتی تھی۔
(الانبیاء: ۷۰)

تمام رسول انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا
آپ جواب دیں کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک انسان ہی ہوں جو رسول بنایا گیا ہوں۔
(الاسراء: ۹۳)

رسول اہل و عیال والے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً
میں نے آپ سے پہلے یقیناً جتنے رسول بھیجے سب بیوی بچے والے تھے۔
(الرعد: ۳۸)

رسولوں کے نام۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ
وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ
آپ سے پہلے کے کچھ رسولوں کا ذکر میں نے کر دیا اور کچھ کا ذکر نہیں۔
(الاسراء: ۱۶۴)

بعض کی فضیلت بعض پر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ
یہ رسول ہیں میں نے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔
(البقرہ: ۲۵۳)

رسولوں کے بھیجنے کا مقصد

۱۔ ہر امت میں ایک رسول

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ
جتنی امتیں گزری ہیں ہر امت میں ایک رسول بھی تھا۔
(فاطر: ۲۴)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

(الرعد: ۱۱: ۷)

ہر قوم کیلئے ایک رہبر تھا۔

۲۔ بشارت دینا اور ڈرانا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ

(النساء: ۴: ۱۷)

تمام رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے تاکہ اللہ کے رسولوں کے بھیجنے کے بعد لوگوں کے خلاف حجت قائم ہو جائے۔

۳۔ حق کا اعلان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

(التور: ۲۴: ۵۴)

رسول کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ وضاحت کے ساتھ تبلیغ کر دیں۔

۴۔ توحید کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ

(النحل: ۱۶: ۳۶)

یقیناً میں نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا تاکہ اللہ کی عبادت ہو اور طاغوت سے اجتناب کیا جائے۔

۵۔ اختلافات کا حل

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ

وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

تمام انسان ایک ہی گروہ میں تھے تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈرانے والے نبیوں کو بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب بھی بھیجا تاکہ لوگوں کے آپسی اختلافات کا حل حق کے ساتھ کریں۔

(البقرة: ۲۱۳: ۲۱۳)

۶۔ باطل پر حق کو غلبہ دینا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

(الفتح: ۴۸: ۲۸)

اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے۔

۷۔ مومنین کی تربیت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

اللہ نے مومنین پر احسان کیا کہ ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیات پیش کرے اور ان کو پاک کرے اور ان کو کتاب و حکمت سکھائے وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

(آل عمران: ۱۶۳)

۸۔ رسول لوگوں کے دل میں ہدایت نہیں ڈال سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

(البقرة: ۲۴۲)

آپ کے اختیار میں ہدایت نہیں ہے اللہ جے چاہے ہدایت دیتا ہے۔

رسول کی دعوت کو مضبوط کرنے والے اسباب۔

۱۔ اپنے قوم کی زبان۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ

(اہرا ۱۴: ۳۱)

اور میں نے جتنے رسول بھیجے سب قوم کی زبان والے تھے تاکہ ان پر واضح کر دیں۔

۲۔ کتابیں اور معجزات۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ

جَاؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

(آل عمران: ۱۸۳)

اگر آپ جھٹلائے گئے تو آپ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے جو واضح نشانیاں اور روشن کتابیں لائے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

(الزمر: ۷۸)

رسول تمام نشانیاں اللہ کے حکم سے لاتے تھے۔

۳۔ انبیاء اور رسولوں کی بعض خوبیاں۔

۴۔ اخلاص۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنِ اجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

(سودا: ۱۱: ۲۹)

اے میری قوم میں تم سے اجرت نہیں چاہتا ہوں میری اجرت اللہ کے ذمہ ہے

۵۔ خیر خواہی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ

(الاعراف: ۷: ۶۸)

میں اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا حقیقی خیر خواہ ہوں

۶۔ صبر اور اللہ پر بھروسہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ کریں جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اور ہم ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں تکلیف دو گے اور مومن تو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہے۔

(ابراہیم: ۱۲: ۲۱)

قوم نے کیا کیا؟

۱۔ مزاق اڑانا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤْنَ

(یس: ۳۶: ۳۰)

بندوں پر افسوس جب بھی کوئی انکے پاس کوئی رسول آیا مگر لوگوں نے اسکا مزاق اڑایا۔

۲۔ برے القاب

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

(ص: ۳۸: ۴۰)

تعجب ہے جب بھی کوئی ڈرانے والا آیا کافروں نے کہا یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ *

وَيَقُولُونَ أَأَنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ

وہ ایسے تھے جب بھی ان سے کہا گیا نہیں ہے کوئی سوائے اللہ کے تو تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر اور مجنون کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

(الصافات ۳۶:۳۷)

۳۔ بری تدبیر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مَّجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا

وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

میں نے اسی طرح ہر گاؤں میں بڑے بڑے مجرم بنائے ہیں تاکہ وہ مکر کریں حالانکہ انکے مکر کا وبال ان پر ہی پلٹتا ہے اور وہ سمجھ نہیں سکتے۔

(الانعام ۱۲۳:۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اور جب کافر آپ کے خلاف مکر کر رہے تھے تاکہ قید کریں یا قتل کریں یا شہر سے نکال دیں اس وقت اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

(الانعام ۳۰:۶)

اللہ کی طرف سے سزا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

میں نے سب کو انکے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا تو ان میں سے بعض پر پتھر برسائے اور بعض کو چیخ نے پکڑ لیا اور بعض کو زمین میں دھنسا دیا اور بعض ڈوب دیا اللہ ان میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا انہی لوگوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

(الحکمت ۲۹:۴۰)